ایشین انٹرسیکس moovement کا

عوامی بیان

انٹرسیکس ہیومن رائٹس فنڈ کے تعاون سے، پہلا ایشین انٹرسیکس فورم 8 سے 11 فروری 2018 کو بنکاک، تھائی لینڈ میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر فورم کے شرکاء نے انٹرسیکس ایشیاء کی بنیاد رکھی جو کہ بین صنفی افراد، کمیونٹیوں اور تحریکوں کے حقوق کے لیے کام کرنے والا ایشیائی انسانی حقوق پر مبنی بین صنفی تنظیموں اور کارکنوں کا پہلا علاقائی نیٹ ورک ہے۔

انٹرسیکس فورم نے ہانگ کانگ (چین)، ہندوستان، انڈونیشیا، میانمار، نیپال، پاکستان، فلپائن، تائیوان، تھائی لینڈ اورویتنام سے تعلق رکھنے والے 14 بین صنفی افراد کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا جو ان ممالک میں بین صنفی تنظیموں اور کمیونٹیوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

انٹرسیکس ایشیاء کا مقصد ایشیاء میں بین صنفی افراد کے انسانی حقوق کے فروغ و تحفظ کے لیے جدوجہد کرنا، بین صنفی افراد اور کمیونٹیوں کی نمائندہ آواز بننا، اور ان کے زندگی، جسمانی سالمیت، جسمانی خودمختاری اور خودارادیت کے حقوق کا فروغ و تحفظ ہر جگہ یقینی بنانا ہے۔

یہ وقت ایشیاء میں بین صنفی تحریک کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس وقت ہم ایشیاء میں بین صنفی حقوق کی تشہیراور انہیں تسلیم کروانے کےلیے ایک اہم تاریخی موڑ پر کھڑے ہیں۔

ایشیاء بھر میں میڈیکل ڈاکٹروں میں بین صنفی معاملات کے بارے میں آگاہی کی کمی ہے جوغیرضروری اورغیرانسانی طبی کارروائیوں، بشمول بین صنفی نوزائید بچوں، نوبالغ اوربالغ افراد کو'عام فرد بنانے' جیسے آپریشنوں اورعلاج معالجے، کا سبب بنتی ہے۔

چونکہ بین صنفی لوگ پیدائشی طور پر ایسی صنفی خصوصیات (بشمول اعضائے تناسل، جنسی غدودوں، ہارمونز اورکروسوم کی مختلف حالتوں) کے حامل افراد ہیں، جو مرد اور عورت کے جسم سے متعلق معاشرے میں رائج عام تصورات سے مطابقت نہیں رکھتے، اس لیے بین صنفی بچوں اور بالغ لوگوں کو اکثر حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اوران کے مختلف انسانی حقوق، بشمول اُن کے صحت و جسمانی سالمیت، ایذارسانی اوربدسلوکی سے تحفظ، اورمساوات و غیرامتیازی سلوک کے حقوق، کی خلاف ورزی کی جاتی ہے۔

ایشیاء میں بین صنفی افراد کی حیثیت سے ہم ایک ایسے معاشرے میں رہ رہے ہیں جو کہ کئی ثقافتی، مذہبی، روایتی اور طبی عقائد اورروایات کے ذریعے بین صنفی افراد کے خلاف امتیاز، تشدد اور قتل کو فروغ دے رہا ہے۔ اس لیے، یہ لازم ہے کہ خود سے متعلق سماجی، سیاسی و قانونی اصلاحات کے لیے جدوجہد آگےبڑھانے والوں کے طور پر ہمارا ساتھ دیا جائے۔

انٹرسیکس ایشیاء ایک آزاد و خودمختار نیٹ ورک ہے جو ایشائی ممالک کی ایسی بین صنفی تنظیموں اور افراد پر مشتمل ہے جو بین صنفی معاملات پر معاشرے میں شعورعام کر رہے ہیں اوربین صنفی کمیونٹیوں کے انسانی حقوق کی پامالیوں اور ان کے ساتھ ہونے والی امتیازی سلوک سے متعلق آگہی پھیلانے میں مصروفِ عمل ہیں۔

ایشیاء انٹرسیکس فورم اورانٹرسیکس ایشیاء تیسرے بین الاقوامی انٹرسیکس فورم کے عوامی اعلامیے (جو مالٹا اعلامیے کے نام سے جانا جاتا ہے)، اور آئی ایل جی اے-ایشیا 2017 کے موقع پر انٹرسیکس پری کانفرنس کے انٹرسیکس بیان کے اصولوں کی بھرپور تائید کرتے ہیں اورایشیاء میں بین صنفی لوگوں کے خلاف امتیازی سلوک کے خاتمے، ان کے انسانی حقوق کے فروغ و تحفظ، اوران کے حقوقِ زندگی، جسمانی سالمیت، جسمانی آزادی و خودمختاری کے حق کو یقینی بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ((عوامی بیان ملاحظہ کریں۔

بنکاک، تھائی لینڈ
11 فروری 2018

ابتدائیہ

ہم توثیق کرتے ہیں کہ بین صنفی لوگ حقیقی لوگ ہیں اور ہم ایشیاء سمیت دنیا بھر کے تمام خطوں اور ممالک میں مقیم ہیں۔ چنانچہ، یہ لازم ہے کہ بین صنفی افراد سے متعلق سماجی، سیاسی و قانونی اصلاحات کی جدوجھد آگےبڑھانے میں انکا ساتھ دیا جائے۔

ہم ایشیاءکے متنوع خطے کی نمائندگی کرنے والے بین صنفی کارکن ہیں جو بین صنفی لوگوں کے انسانی حقوق کے فروغ و تحفظ اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے اجتماعی جدوجھد کررہے ہیں۔

مطالبات

• بین صنفی افراد کی تکالیف اوران کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو تسلیم کیا جائے۔

• اس امر کو تسلیم کیا جائے کہ بین صنفی لوگوں کے ساتھ جنسی تعصب، ان کی صنفی خصوصیات کو ایک طبی مسئلہ قرار دینا اوران کے ساتھ ذلت آمیز رویہ اختیار کرنا ان کے لیے شدید دباؤ اور ذہنی صحت کے مسائل کا باعث بنتا ہے۔

• بین صنفی افراد کے لیے استعمال ہونے والی تمام اصطلاحات سے تضحیک کا پہلو ختم کیا جائے۔

• اس امر کو تسلیم کیا جائے کہ بین صنف کا تعلق حیاتیاتی جنسی خصوصیات سے ہے اور یہ کسی فرد کے جنسی رجحان یا صنفی شناخت سے مختلف ہے۔ ایک بین صنفی فرد جنس مخالف کی طرف رجحان کا حامل ہو سکتا ہے، ہم جنس پرست شخص ہوسکتا ہے، ایک سے زیادہ صنفوں کی طرف جنسی رجحان رکھ سکتا ہے، یا ہو سکتا ہے کہ وہ کسی صنف کی جانب جنسی رجحان نہ رکھتا ہو؛ اور ہو سکتا ہے کہ بین صنفی شخص اپنی شناخت بطورعورت کرے یا بطور مرد، یا وہ دونوں صنفوں میں خود کو شمار کرے یا خود کو ان میں سے کسی بھی صنف میں شمار نہ کرے۔

• اعضاء کاٹنے اور'عام انسان' بنانے جیسی سرگرمیوں جیسے کہ اعضائے مخصوصہ کی جراحی، نفسیاتی اور دیگر طبی طریقوں کے خاتمے کے لیے قانون سازی اور دیگر ضروری اقدامات کیے جائیں۔ بین صنفی لوگوں کو بااختیار کرنا لازم ہے تاکہ وہ اپنے جسمانی سالمیت، جسمانی خود مختاری اور خود ارادیت پر اثرانداز ہونے والے فیصلے خود کر سکیں۔

• افزائش کے ابتدائی مراحل میں جینیاتی تشخیص، پیدائش سے پہلے بچے کی صنف معلوم کرنے کے لیے طبی معائنے اور طبی مداخلتیں، اور غیرمولود بین صنفی بچے کی صورت میں اسقاط حمل جیسے اقدامات کا خاتمہ کیا جائے۔

• غیرمناسب طبی کارروائیوں اور طریقوں بشمول صنفی انتخاب کے لیے ادویات دینے اور بین صنفی افراد اور مختلف بین صنفی تغیرات سے لاعلمی کے باعث غیرمولود یا نوزائیدہ بچوں سے متعلق طبی مداخلتوں کا سلسلہ بند کیا جائے۔

• بین صنفی لوگوں کی رضامندی کے بغیران کو بانجھ بنانے کا سلسلہ بند کیا جائے۔

• طبی سرگرمیوں، ہدایات، پروٹوکولز درجہ بندیوں جیسے کہ عالمی ادارہ صحت کی بیماریوں کی بین الاقوامی درجہ بندی میں جنسی خصوصیات میں تغیرات کو بیماری تصور نہ کیا جائے۔

- انسانی حقوق پر مبنی بین صنفی تعلیم کو قبل از پیدائش مشاورت ومعاونت کا حصہ بنایا جائے۔

- بین صنفی نوزائیدہ بچوں کے قتل، انہیں لاوارث چھوڑ دینے اور عزت کے نام پر جان سے مارنے کا سلسلہ ختم کیا جائے۔

- ایسی روایات کا خاتمہ کیا جائے جن کے تحت بین صنفی بچوں کو زبردستی 'عام انسان' بنانے کے لیے ان کا آپریشن کیا جاتا ہے جس کا مقصد انہیں مرد بنانا ہوتا ہے تاکہ وہ وراثتی جائیداد کے مستحق ٹھہر سکیں۔

- اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ بین صنفی لوگ بانجھ پن کی بنیاد پر وراثت کے حق سے محروم نہ کیے جائیں۔

- اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ بین صنفی تنظیموں اور بین صنفی افراد کے اپنے معاونتی گروپوں (intersex peer support groups) کو تسلیم کیا جائے، انہیں مضبوط بنایا جائے، اور وسائل مہیا کیے جائیں۔

- بین صنفی لوگوں کو امتیاز سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے جنسی خصوصیات کو امتیاز مخالف قانون سازی کی وجوہ کا حصہ بنایا جائے اورانکے لیے مخلوط امتیاز سے تحفظ یقینی بنایا جائے۔

- بین صنفی افراد کو جنسی تشدد اور ہراسانی سے متعلق قوانین کے تحت تحفظ فراہم کیا جائے۔

- معذوری کے حامل بین صنفی لوگوں کو قانونی تحفظ اور معاونت یقینی بنائی جائے۔

- اس امر کو تسلیم کیا جائے کہ بین صنفی پناہ گزینوں کو امتیازی سلوک سے تحفظ اور مناسب نفسیاتی مدد کی ضرورت ہے۔

- شادی اوربچوں کو گود میں لینے سے متلعق قوانین میں بین صنفی افراد کو مساوی اورغیرامتیازی قانونی تحفظ فراہم کیا جائے۔

- بین صنفی افراد کو جائے روزگار پر امتیاز سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

- بین صنفی افراد، ان کے اہلِ خانہ اور گرد و پیش کے لیے مددگار، محفوظ اور سازگار ماحول پیدا کیا جائے۔

- بین صنفی افراد اور ان کے اہلِ خانہ کو بااختیار بنانے کے لیے انہیں انسانی حقوق پر مبنی بین صنفی تعلیم مہیا کی جائے۔

- بین صنفی برادری سے منسلک ہونے اوراس سے مطالق کمیونٹیاں تشکیل دینے کے عمل میں بین صنفی افراد اور ان کے اہلِ خانہ کی مدد کی جائے۔

- بین صنفی افراد کو ان کے طبی ریکارڈ اور تاریخ تک رسائی اوران کے بارے میں مکمل معلومات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

- شہری و سماجی اداروں، جیسا کہ ہسپتالوں، تعلیمی و حکومتی اداروں،سے واسطہ پڑنے کے دوران بین صنفی افراد کے ذاتی زندگی کے تقدس کے حق کا تحفظ کیا جائے۔

- بین صنفی افراد کو تمام انسانی حقوق اور شہریت سے متعلقہ تمام حقوق کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

- بین صنفی افراد کے جسمانی سالمیت اور بہبود کو یقینی بنانے کے پیشِ نظر، بین صنفی افراد، نیز ان کے والدین یا دیکھ بھال کرنے والوں کو زندگی بھر کے لیے نفسیاتی وسماجی مدد فراہم کی جائے مگر اس دوران یہ نہ سمجھا جائے کہ کسی بیمار فرد کی مدد کی جا رہی ہے۔

- تمام ایسے پیشہ ور ماہرین اور صحت کی دیکھ بھال کر نے والے جو بین صنفی افراد کی فلاح و بہبود میں کوئی خاص کردار ادا کرتے ہیں، کی مناسب تربیت ہونی چاہیے تاکہ وہ معیاری خدمات فراہم کر سکیں۔

- بین صنفی افراد کو صحت کی ایسی قابلِ رسائی اور موزوں سہولیات فراہم کی جائیں جو ان کی ذہنی و جسمانی صحت کی ضروریات اور مسائل کے مطابق ہوں۔

- بین صنفی افراد کا بطورِ عورت یا مرد اندارج اس حقیقت کو مدِنظر رکھ کر کرایا جائے کہ، تمام لوگوں کی طرح، بڑے ہو کر وہ اپنےلیے کوئی مختلف صنفی یا جنسی شناخت اپنا سکتے ہیں۔

- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جنس یا صنف کی درجہ بندیاں متعلقہ افراد کی درخواست پر آسان انتظامی طریقہ کار سے تبدیل کی جا سکیں۔ تمام بالغان اور شعور رکھنے والے نوعمر لوگوں کو اجازت ہونی چاہیے کہ وہ اپنی شناخت عورت، مرد، لاجنس یا کئی جنسوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے طور پر کروا سکیں۔ مستقبل میں، نسل یا مذہب کی طرح، کسی شخص کے پیدائشی سرٹیفیکیٹ یا شناختی دستاویزات پر جنس یا صنف سے متعلق اندراج کا خانہ نہیں ہونا چاہیے۔

- اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ بین صنفی افراد کی فلاح و بہبود میں کوئی خاص کردار ادا کرنے والے تمام بنیادی فریقین، جیسے کہ صحت کے شعبہ سے وابستہ افراد، والدین، شعبہ تعلیم کے ماہرین، اور عمومی طور پر پورے معاشرے کو بھی بین صنفی افراد کے معاملات پر انسانی حقوق کے نقطہ نظر سے تعلیم و تربیب سے آراستہ کیا جائے۔

- صنف کی تصدیق کے معائنوں کو ترک کیا جائے کیونکہ ان کی وجہ سے بین صنفی افراد کی بنیادی رازداری اور وقار مجروح ہوتا ہے، اور یہ بات یقینی بنائی جائے کہ وہ تمام سطحوں پر اپنی قانونی صنف کی مطابقت سے کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لے سکیں۔ ایسے بین صنفی کھلاڑی جن کو تذلیل یا اپنے اعزازات سے محرومی کا سامنا کرنا پڑا، کی تلافی اور بحالی کی جانی چاہیے۔

- مختلف کمیونٹیوں اور مجموعی طور پر پورے معاشرے میں بین صنفی معاملات اور بین صنفی لوگوں کے حقوق کے بارے میں شعور اجاگر کیا جانا چاہیے۔

- تعلیم کی تمام سطحوں پر صنف کی ایسی جامع تعلیم، جس میں بین صنفی افراد اوران کے تجربات کے حوالے شامل ہوں، نیز انسانی حقوق کی بنیاد پر مبنی بین صنفی تعلیم کو نصاب کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔

- ماضی میں بین صنفی افراد کو پہنچائی جانے والی تکالیف اور ان کے ساتھ ناانصافیوں کے مناسب اعتراف اور اب ان کی مؤثردادرسی، تلافی اور حصول اِنصاف اور سچ جاننے کے حق تک اُن کی رسائی یقینی بنائی جانی چاہیے۔

درج بالا نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے، ایشین انٹرسیکس موومنٹ کا مطالبہ ہے کہ:

- انسانی حقوق کے عالمی، علاقائی اور قومی ادارے اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے دوران بین صنفی افراد کے مسائل بھی زیرِغور لائیں اور اس بارے میں آگاہی پیدا کریں۔

• قومی حکومتوں کو ان معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے جن کی نشاندہی ایشین انٹرسیکس مووومنٹ نے کی ہے اور بین صنفی نمائندوں اور تنظیموں کے ساتھ براہ راست تعاون سے ان معاملات سے نبٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے چاہییں۔

• قومی حکومتیں بین صنفی نوزائیدہ بچوں کے قتل اور عزت کے نام پر جان سے مارنے جیسی بُری ثقافتی روایات کی روک تھام کریں۔

• ذرائع ابلاغ کے ادارے بین صنفی لوگوں کی ذاتی زندگی اور وقار کا خیال کریں اور ان کی درست اور اخلاق عکاسی یقینی بنائیں۔

• سماج کی باثر شخصیات بین صنفی تعلیم عام کرنے کی کوشش میں حصہ لیں تاکہ بین صنفی لوگوں سے متعلق معاشرے میں پھیلے غلط تصورات اور رسوائی سے چھٹکارا پایا جا سکے۔

• سماجی معاملات میں مالی معاونت کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ وہ بین صنفی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کریں، اور سماج میں اُن کی پہچان بڑھانے، استعداد سازی، علم میں اضافے اور انسانی حقوق کی تائید کے لیے جدوجہد میں ان کی مدد کریں۔

• انسانی حقوق کی تنظیموں کو بین صنفی تنظیموں سے گہرے تعلقات استوار کرنے کے لیے اہم کردار ادا کرنے اورباہمی مدد اور بامعنی شراکت کے لیے بنیاد فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کام تعاون کے جذبے سے کیا جائے اور بین صنفی مسائل کو دیگر مقاصد کے لیے بطورِ آلہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

مزید معلومات کےلیےرابطہ کریں: ہائیکرچیو۔ تائیوان (چینی، انگریزی) : hiker@oii.tw; گوپی شنکر مادورائے۔ بھارت (انگریزی ، تامل ، ملیالم ، ہندی): @gopishankarmdu, +919092282369, +918610539702, br.gopishankar@gmail.com; نادا چیا جیٹ۔ تھائی لینڈ (تھائی ، انگریزی) : nada.chaiyajit@gmail.com; سمال لوک۔ ہانگ کانگ، چین (چینی، کینٹونی، انگریزی) : ivysmall@ymail.com, +85251996331; ایسان ریگمی۔ نیپال (نیپالی، انگریزی) : esanregmi@gmail.com, +977 9861336738;

اردو میں بیان کا اعتراف: پہلا ایشین انٹرسیکس اسٹیٹمنٹ ٹرانسلیشن پروجیکٹ کا آغاز انٹرسیکس ایشیاءنے کیا ہے ، اس کی سرپرستی آر ایف ایس ایل نے کی ہے۔ انٹرسیکس ایشیاء پاکستان انٹرسیکس کمیونٹی ، عرفان خان کو سیکیور موم اور چائلڈ کے لئے ان کی ترجمانی کی حمایت اور اصطلاحات پر نظر ثانی پر شکریہ ادا کرنا چاہیے گی۔

Produced by: intersexAsia

Allies: OII-Chinese 國際陰陽人組織中文版 www.oii.tw

Our Sponsors: RFSL, Astraea Lesbian Foundation for Justice, mama cash